سوال

(663) تعلیم کی وجہ سے نمازوں کو جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اکثر اوقات عصر اور مغرب کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھتا ہوں اور اس کا سبب یہ ہے کہ میں برطانیہ میں زیر تعلیم ہوں اور جس یونورسٹی میں پڑھتا ہوں وہاں وضوء اور نماز کے لئے جگہ کا انتظام نہیں ہے تو کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ عصر کو مغرب کے ساتھ پڑھ لوں یا عصر کو کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ مؤخر ادا کروں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دو نمازوں کو کسی عذر کی وجہ سے ہی جمع کر کے ادا کیا جا سکتا ہے مثلاًیہ کہ موسلا دھار بارش ہو مسلسل سفر ہو یا شدید مرض ہو لیکن کسی عذر کے بغیر جمع جائز نہیں اور پھر ظہر و عصر کو ان میں سے کسی ایک کے وقت میں اور مغرب و عشاء کو ان میں سے کسی ایک کے وقت میں جمع تقدیم وتاخیر کی صورت میں ادا کیا جا سکتا ہے بغیر عذر کے نماز کو اس کے وقت مقررہ سے مؤخر کرنا بھی جائز نہیں اور خصوصاً نماز عصر کو تو اس کے مقررہ وقت پر ادا کرنے کا بطور خاص حکم ہے کہ حدیث میں ہے کہ جس کی نماز عصر فوت ہوگئی اس کا گویا اہل ومال تباہ ہوگیا سائل نے چونکہ ذکر کیا ہے کہ یونیورسٹی میں چونکہ وضو اور نماز کے لئے جگہ کا انتظام نہیں ہے لہذا وہ جونہی اپنی کلاس سے فارغ ہوا اور عذر ختم ہوجائے اسے غروب آفتاب سے پہلے پہلے فوراً نماز ادا کرنی چاہئے واللہ الموفق !(شیخ ابن جبرین) رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 524

محدث فتویٰ